پاکرین باردین با معادم می باردین با معادم می باددین با معادم می باددین با معادم می باددین با معادم می باددین با معادم ب

عَافظ مُحْرَاكِبِرِثنَاه بُخارى

تعارف المنظمة المنظمة

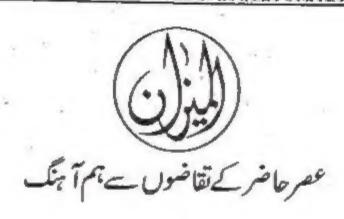


مَا فَظُ مُحْدَا كَبِرِشَاهُ بُخَارِي

قِهَارِف شَغُولُونِي مُحَمَّلُ فَهِي أَلِيْ فِي الْمِيْرِي فِي الْمِيْرِي الْمِيْرِي الْمِيْرِي الْمِيْرِي الْمِيْرِي ا

المار البران أجران محتب

التَّرِيم مَاركِث أُردوبَازار العور يَاكِسَان فون: ٢٢ ١٢٢٤٨١ ١٢٢٥ ٢١٠٥-٢٢٠٠



جملہ حقوق محفوظ ہیں سلسلہ مطبوعات - ۱۸۴۳ سن اشاعت المناء محرشا ہدعادل نے حاجی حنیف پر نٹرز سے چچواکر حاجی حنیف پر نٹرز سے چچواکر المدیز ان اردو بازار کلا ہور سے شائع کی -

امام الفقهاء حضرت مولانا مفتی عزیز الرحمٰن عثمانی حیث

ہندوستان میں قصبہ و یو بندیو بی کے مغربی ضلع سہار نپور میں پنجاب ولی ریلوے لائن پر وا تع ہے۔ سہار نپور سے ہیں میل بجانب جنوب ہے۔ یہاں شرفاءاور دیندارلوگوں کی آبادی تھی' آ با دی کا بیشتر حصه عثانی 'صدیقی' فاروتی شیوخ کی اولا دیر شتل تھا۔ بڑے بڑے بڑے علماءاولیاءاور عابدین اس سرز من یاک میں پیدا ہوئے جنہوں نے ای مقام برایک عظیم دینی درس گاہ کی بنیاد ڈالی جو عالم اسلام میں آج دارالعلوم و یو بند کے نام ےمشہور ہے۔مور قد ۱۵ امحرم الحرام سر ۱۲۸ صطابق ۳۰ مئی ۱۸۲۷ واس عظیم درس گاه کاافتتاح بوا اورالله کے پیمخلص بندول نے ایک چھوٹی ی معجد بیل جے چھتہ معجد کہتے تھے ایک اٹار کے درخت کے بیچے آب حیات کا بیہ چشمہ جاری کرویا۔ بالآخردنیانے و کھے لیا ہے کہ ای سادہ ی درسگاہ ہے علم وفضل کے ایسے آ فنآب و ماجتاب بيدا ہوئے جنہوں نے ايك دنيا كو جگمگا كرركه ديا اور الله تعالى نے دارالعلوم دیوبند کو جوفضیات اور جوامنیاز بخشا بہت ہی کم علمی اداروں کے جصے میں آتا ہے۔ چنانچہ وارالعلوم سے بیدا ہوئے والی بے مثال شخصیتیں جن سے دنیا می علم وعرفان کے جشمے جاری ہوئے اس کثرت سے ہیں کہ شار میں لا نامشکل ہے ان حضرات کے خصائص کی تفصیل کے لئے مستفل فرصت اورایک بورا دفتر ورکار ہے۔ مختصر یہ کہ ان حضرات کے جمیع اوصاف و کمالات کا احاطہ بہت مشکل ہے۔

یہ حضرات علوم کماب وسنت علوم ظاہر و باطن کے جامع اور عارفین اور اصحاب قلوب کی وراثت کے امین تضافہ وں نے بہاڑ سے زیادہ رائخ عزائم کے ساتھ ورع وزہد انکسار وتو اضع اور اثباع سنت ایسے بلند پاید اخلاق وشائل کو اس حد تک جمع کرلیا تھا کہ اخلاق عالیہ میں یہ حضرات این دور میں ضرب المثل تھے ان کے سینے علوم نبویہ سے معمور اور ان کے دل معرفت الہی ور حب نبوی سے منور تھے۔ الغرض یہاں کا فیض یا فتہ ہر شخص اپنی ذات میں ایک